یا اللہ مدد

حق چار یار

صلی کلمہ اسلام لآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مناقب
خلفاء راشدین
رضوان اللہ علیہم اجمعین

(حصہ اوّل)

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 15

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

فہرست عنوانات

عنوان	صفحہ
خلفاءِ ثلاثہ حضرت علیؓ المرتضیٰ کی نظر میں	3
اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ ثلاثہ ہیں	4
خلفاءِ اربعہ کی خلافت کی خبر...... ارشادِ نبوی ﷺ	4
اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ ثلاثہ ہیں	7
اُمت میں سب سے بہتر خلفاءِ اربعہ ہیں	8
قیامت میں خلفاءِ اربعہ کی شان اور مقام	9
خلفاءِ ثلاثہ کی خلافت کی پیشگوئی	11
اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ اربعہ ہیں	12
سب سے پہلے حساب کے لئے خلفاءِ اربعہ	12
صحابہؓ میں سے خلفاءِ اربعہ کا انتخاب	14
ابوبکرؓ وعمرؓ اور علیؓ کی امارت	15
ابوبکرؓ وعمرؓ اور عثمانؓ کی خلافت کی پیشگوئی	16
خلفاءِ اربعہ جنت میں	17
حضور ﷺ اور خلفاءِ ثلاثہ کی شان	18
ابوبکرؓ وعمرؓ اور عثمانؓ کو خلافت نبوت کی بشارت	19
صحابہؓ میں ابوبکرؓ وعمرؓ اور عثمانؓ کی شان	20
خلفاءِ ثلاثہ کی خلافت	21
خلفاءِ اربعہ کی خلافت کی بشارت	23
حضور ﷺ کا خواب اور خلفاءِ ثلاثہ کا مقام	24
اُمت میں صحابہؓ کے نزدیک خلفاءِ ثلاثہ افضل	25
حضور ﷺ کے بعد خلافت کی بشارت	26
مسجد نبویؐ کی تعمیر اور خلفاءِ ثلاثہ کو بشارت	28
صحابی کا خواب اور خلفاءِ ثلاثہ کی افضلیت	28
خلفاءِ اربعہ کو جنت کی بشارت	30
پانچ سو صحابہؓ کی شہادت، خلفاءِ اربعہ کی فضیلت	31
خلفاءِ ثلاثہ کی نیابت	32
خلفاءِ اربعہ کی محبت...... جنت کی بشارت	33
اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ اربعہ	35
ابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ کا اللہ کے ہاں مقام	36
خلفاءِ اربعہ کی محبت مومن کے دل میں جمع ہوگی	37
امیر عبدالرحمٰن کا ایک خواب	37
ایک انوکھی جہالت	40
صاحب بمعنی یار اور صدیقؓ کا ذکر قرآن میں	41
حدیث نبوی ﷺ میں چار یارؓ کی شان	44
خلفاءِ اربعہ کی فضیلت	45
مسجد قباء کا سنگ بنیاد	45
مسجد نبوی کی تعمیر میں خلفائے ثلٰثہ کے تین پتھر	46
سنگریزوں کا تسبیح پڑھنا...... معجزہ نبوی ﷺ	46
خلفاءِ ثلاثہ کے ہاتھوں میں سنگریزوں کی تسبیح	47
مردہ کا زندہ ہوکر کلام کرنا	48
ابوبکرؓ وعمرؓ خلفاءِ راشدین میں سے تھے	49
حضرت عثمانؓ کو خلافت، بڑی مصیبت اور جنت کی بشارت	50
حضرت عثمانؓ کی شہادت اور فرشتوں کا حیاء	53
خلفاء ثلاثہؓ کی فضیلت حضرت علیؓ کی نظر میں	54
غزوہ احد وحنین اور حضرت علی المرتضیٰؓ وابوبکرؓ وعمرؓ	60
حضرت علیؓ کی حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر بیعت	62
خلفاءِ راشدین کے جنتی ہونے کی بشارت	63

☆☆☆☆

ترتیب وتدوین: حافظ عبدالوحید الحنفی ...... چکوال
ٹائٹل وکمپوزنگ: **النور** مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ چکوال 0543-421803 / 0334-8706701
ناشر: **کشمیر** بک ڈپو، سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

حافظ عبدالوحید الحنفی

مناقب خلفاءِ راشدینؓ (حصہ اوّل)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ بِفَضْلِہِ الْعَظِیْم۔

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقِہٖ عَظِیْم۔

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

خلفاءِؓ ثلاثہ حضرت علیؓ المرتضٰی کی نظر میں

(۱) مُسْنَدِ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ قَالَ: خَطَبَ عَلِیٌّ فَقَالَ: اِنْ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَبُوْبَکْرٍ، وَ اَفْضَلُھُمْ بَعْدَ اَبِیْ بَکْرٍ عُمَرُ، وَ لَوْ شِئْتُ اَنْ اِسَمِیَ الثَّالِثَ لَسَمَّیْتُہٗ، فَسَئَلَ عَنِ الَّذِیْ شِئْتَ اَنْ تَسْمِیَہٗ؟ قَالَ: اَلْمَذْبُوْحُ کَمَا تَذْبَحَ الْبَقَرَۃُ (العدنی وابن ابی داود، ع، حل، ابن عساکر)

ترجمہ: ’’مسند علی رضی اللہ عنہ‘‘ عبد خیر کی روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے خطاب کیا اور فرمایا: لوگوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ ابوبکرؓ کے بعد عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی لے سکتا ہوں۔ چنانچہ آپ سے تیسرے کے متعلق پوچھا گیا کہ وہ کون ہیں؟ آپؓ نے فرمایا: وہ شخص ہے (یعنی

حضرت عثمانؓ) جسے گائے کی طرح ذبح کر دیا گیا ہے۔
(کنز العمال ج ۱۳ ح ۳۶۶۹۱)

اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ ثلاثہؓ ہیں

(۲) اَیْضًا عَنْ عَمْرِو بْنُ حُرِیْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِیّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَی الْمِنْبَرِ یَقُوْلُ: اِنَّ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ. وَ فِیْ لَفْظٍ: ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ (حل وابن شاہین فی السنۃ، ابن عساکر)

ترجمہ: ''ایضاً'' عمرو بن حریث کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔
(کنز العمال حدیث ۳۶۶۹۲)

خلفاءِ اربعہؓ کی خلافت کی خبر...... ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(۳) عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: لَمْ یَقْبِضَ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم حَتّٰی اَسَرَّ اِلَیَّ اَنَّ الْخَلِیْفَةُ مَنْ بَعْدَهٗ اَبُوْبَكْرٍ، ثُمَّ مَنْ بَعْدَهٗ عُمَرُ، ثُمَّ مَنْ بَعْدَهٗ عُثْمَانُ، ثُمَّ اِلَیَّ الْخِلَافَةُ. وَ فِیْ لَفْظٍ: ثُمَّ تَلِیَ الْخِلَافَةُ
(ابن شاہین والغازی فی فضائل الصدیق، ابن عساکر)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک دُنیا سے رُخصت نہیں ہوئے جب تک کہ مجھے بتا نہیں دیا کہ ان کے بعد خلیفہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ پھر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ پھر عثمانؓ کے بعد میں خلافت کا بار اُٹھاؤں گا۔ (کنزالعمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۶۹۳)

خلفاءِ ثلاثہؓ......علیؓ المرتضیٰ کا ارشاد

(۴) عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبُرَةَ قَالَ: وَافَقْنَا مِنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ ذَاتَ یَوْمٍ طَیِّبٍ نَفْسٍ فَقُلْنَا: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ! حَدَّثْنَا عَنْ اَصْحَابِکَ. قَالَ: کل اَصْحَاب رَسُوْل اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم اَصْحَابِیْ. قُلْنَا: حَدَّثْنَا عَنْ اَصْحَابِکَ خاصة. فَقَالَ: مَا کَانَ لِرَسُوْل اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم صَاحِب الا کَانَ لِی صَاحِبا. قُلْنَا: حَدَّثْنَا عَنْ اَبِیْ بَکْر الصِّدِّیْق. قَالَ: ذَاکَ امْرُؤٌ سَمّاه اللّٰه صِدِّیْقًا عَلٰی لِسَان جِبْرِیْل وَ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم، کَانَ خَلِیْفَة رَسُوْل اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم رضیه لدیننا فرضیناه لِدُنْیَانَا. قُلْنَا: فَحَدَّثْنَا عَنْ عُمَر بْن الخَطَّاب. قَالَ: ذَاکَ امْرُؤٌ سَمّاه اللّٰه الفَارُوْق فَفرق بَیْنَ الْحَقّ وَ الْبَاطِل. سَمِعْت رَسُوْل اللّٰه

ﷺ یَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَعِزّ الاِسْلَام بِعُمَر بْن الْخَطَّاب. قُلْنَا: فَحَدَثْنَا عَنْ عُثْمَان بْن عَفَّان. قَالَ: ذَاکَ امْرؤٌ یدعی فِی الْمَلَأ الاَعْلٰی "ذَا النُّوْرَیْن". کَانَ ختن رَسُوْل اللّٰه ﷺ علی ابنتیه، ضمن لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّة

(خیثمۃ والالکائی والعشاری فی فضائل الصدیق، ابن عساکر)

ترجمہ: نزال بن سبرہ کی روایت ہے کہ ایک دن ہم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو خوش خوش پایا۔ ہم نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! ہمیں اپنے اصحاب کے متعلق بتلایئے۔ آپؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا ہر صحابیؓ میرا دوست ہے۔ ہم نے کہا: آپ ہمیں ابوبکرؓ کے متعلق بتلائیں۔ فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ ایسے شخص تھے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے جبرئیل امین علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کی زبان سے صدیق کہلوایا ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہمارے دین کے لیے پسند فرمایا اور ہم نے انہیں اپنی دُنیا کے لیے پسند کیا۔ ہم نے عرض کیا: آپ ہمیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے متعلق بتلائیں۔ آپ بولے: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سُنا ہے: یااللہ! اسلام کو عمر بن خطابؓ کے ذریعے عزت عطا فرما۔ ہم نے کہا: آپ ہمیں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق بتائیں۔ فرمایا: اس شخص کو آسمانوں میں ''ذوالنورین'' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ انہوں

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دو بیٹیوں سے شادی کی ہوئی تھی۔ اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے انہیں جنت کی ضمانت دی ہوئی تھی۔ (کنز العمال حدیث ۳۶۶۹۴)

اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ ثلاثہؓ ہیں

(۵) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَا مَاتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم حَتّٰى عَرَفْنَا اَنْ اَفْضَلَنَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَبُوْبَكْرٍ، وَ مَا مَاتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم حَتّٰى عَرَفْنَا اَنْ اَفْضَلَنَا بَعْدَ اَبِىْ بَكْرٍ عُمَرُ، وَ مَا مَاتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم حَتّٰى عَرَفْنَا اَنْ اَفْضَلَنَا بَعْدَ عُمَر رَجُلٍ آخَرُ لَمْ يَسْمُهُ، يَعْنِى عُثْمَانُ (ابن ابی عاصم وابن النجار)

ترجمہ: حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس وقت تک وفات نہیں پائی جب تک کہ ہم نے جان نہیں لیا کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابوبکرؓ ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس وقت تک وفات نہیں پائی جب تک کہ ہم نے جان نہیں لیا کہ ابوبکرؓ کے بعد سب سے افضل عمرؓ بن خطاب ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس وقت تک وفات نہیں پائی، جب تک کہ ہم نے پہچان نہیں لیا کہ عمرؓ کے بعد افضل ایک اور شخص ہے۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے اس شخص کا نام نہیں لیا یعنی وہ عثمانؓ ہیں۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۶۹۵)

خادم اہل سنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اُمت میں سب سے بہتر خلفاءِ اربعہؓ ہیں

(٦) عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نَبَاتَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: اَبُوْبَكْرِ ؓ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ اَنَا يَا اَصْبَغُ! سَمِعْتُ وَ الْاَفَصُمْتَا وَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ ﷺ وَ اَلَا فَعَمَيْتَا وَ هُوَ يَقُوْلُ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ مَوْلُوْدًا فِي الْاِسْلَامِ اَنَقِيَ وَ لَا اَنقٰى وَ لَا اَزْكٰى وَ لَا اَعْدَلُ وَ لَا اَفْضَلُ مِنْ اَبِيْ بَكْرِ ؓ الصِّدِّيْقُ

(ابو العباس الولید بن احمد الزوزنی فی کتاب شجرۃ العقل)

ترجمہ: سعد بن طریف اصبغ بن نباتہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ آپؓ نے فرمایا: اے اصبغ! ابوبکرؓ صدیق، پھر عمرؓ، پھر عثمانؓ اور پھر میں ہوں۔ تم نے سُن لیا ورنہ تمہارے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے ورنہ دونوں آنکھیں اندھی ہو جائیں۔ اور وہ فرماتے تھے: اللہ تعالیٰ نے اسلام میں کوئی مولود پیدا نہیں کیا جو ابوبکرؓ صدیق سے افضل ہو، صاف ہو، حقیقی ہو، پرہیزگار ہو یا ان کے برابر ہو۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۶۹۶)

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

قیامت میں خلفاءِؓ اربعہ کی شان اور مقام

(۷) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ وَ لَا فَخْر! فَيُعْطِيْنِی اللّٰهُ مِنَ الْكِرَامَة مَا لَمْ يُعْطِنِیْ قَبْل! ثُمَّ يُنَادِیْ مُنَادٍ: يَا مُحَمَّدَا! قَرِّبِ الْخُلَفَاء. فَأَقُوْلُ: وَ مَنِ الْخُلَفَاءُ؟ فَيَقُوْلُ جَلَّ جَلَالَهٗ: عَبْدُاللّٰهِ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْق. فَأَوَّلَ مَنْ تَنْشَقَ الْاَرْضُ عَنْهُ بَعْدِیْ اَبُوْبَكْر. وَ يَقِفُ بَيْنَ يَدَیِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا وَ يُكْسٰی حُلَّتَيْنِ خُضْرَاوَيْنِ ثُمَّ يُوْقَفُ اَمَامَ الْعَرْشِ. ثُمَّ يُنَادِیْ مُنَادٍ: اَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب؟ فَيُجِيْءَ وَ اَوْدَاجُهٗ تَشْخَبُ دَمًا. فَاَقُوْلُ: عُمَرُ! مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِكَ؟ فَيَقُوْلُ: مَوْلَی الْمُغِيْرَةِ بْنَ شَعْبَةَ. فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَیِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ثُمَّ يُكْسٰی حُلَّتَيْنِ خُضْرَاوَيْن ثُمَّ يُوْقَفُ اَمَامَ الْعَرْشِ. ثُمَّ يُؤْتٰی بِعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَ أَوْدَاجُهٗ دَمًا. فَاَقُوْلُ: عُثْمَانَ! مَنْ فَعَلَ بِكَ هٰذَا؟ فَيَقُوْلُ: فُلَانٌ وَ فُلَانٌ. فَيُوْقَف بَيْنَ يَدَیِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ثُمَّ يُكْسٰی حِلَّتَيْنِ خُضْرَاوَيْنَ ثُمَّ يُوْقَفُ اَمَامَ الْعَرْشِ. ثُمَّ يُؤْتٰی بِعَلِيٍّ وَ أَوْدَاجُهٗ تَشْخَبُ دَمًا. فَاَقُوْلُ: عَلِیًّ! مَنْ فَعَلَ

بِکَ هٰذَا؟ فَيَقُوْلُ: عَبْدُالرَّحْمٰنُ بْنُ مُلْجِمٍ. فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ثُمَّ يُكْسِىٰ حُلَّتَيْنِ

(الزوزني و فيه عليّ بن صالح، قال الذهبي: لا يعرف له خبر باطل، و قال في اللسان ذكره حب في الثقات و قال: روى عنه اهل العراق، مستقيم الحديث)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسوک کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے زمین مجھ سے ہٹے گی اور اس میں فخر نہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے ایسی کرامت وعزت عطا فرمائے گا، جو مجھے پہلے عطا نہیں کی گئی۔ پھر ایک منادی آواز لگائے گا: اے محمد ﷺ! اپنے خلفاء کو قریب لاؤ۔ میں کہوں گا: خلفاء کون ہیں؟ اللہ جل جلالہ فرمائے گا: عبداللہ ابوبکرؓ صدیق۔ چنانچہ میرے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہوں گے، جن سے زمین ہٹے گی۔ ابوبکرؓ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ان کا معمولی سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں سبز رنگ کے دو جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ منادی ایک بار پھر آواز لگائے گا: کہاں ہیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ؟ چنانچہ عمرؓ بن خطاب آئیں گے اور ان کی رگوں سے خون رس رہا ہو گا۔ میں پوچھوں گا: اے عمرؓ! تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ وہ کہیں گے: مغیرہؓ بن شعبہ کے غلام نے۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور ان کا بھی تھوڑا سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

دو سبز رنگ کے جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں بھی عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو لایا جائے گا اور ان کی رگوں سے خون رس رہا ہو گا۔ میں پوچھوں گا: اے عثمانؓ! تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ وہ کہیں گے: فلاں بن فلاں نے۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور ان کا بھی تھوڑا سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں دو سبز رنگ کے جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں بھی عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ لائے جائیں گے، ان کی رگوں سے بھی خون رس رہا ہو گا۔ میں کہوں گا: اے علیؓ! تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ وہ جواب دیں گے: عبدالرحمٰن بن ملجم نے۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان کا بھی تھوڑا سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں دو سبز جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۶۹۷)

خلفاءِؓ ثلاثہ کی خلافت کی پیشگوئی

(۸) عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: عَهِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ اَبَابَكْرٍ یَلِیَ الْخَلَافَةَ مِنْ بَعْدِهٖ فَیَجْتَمِعُ النَّاسُ عَلَیْهِ. ثُمَّ یَلِیْهَا بَعْدَ اَبِیْ بَكْرٍ عُمَرُ فَیَجْتَمِعُ النَّاسُ اِلَیْهِ، ثُمَّ یَلِیْهَا عُثْمَانُ (الزوزنی)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی تھی کہ میرے بعد بار خلافت ابوبکر رضی اللہ عنہ اُٹھائیں گے اور سب لوگ ان پر اکٹھے ہو جائیں گے۔ پھر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ بار خلافت اُٹھائیں گے اور سب لوگ ان پر اتفاق کر لیں گے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ بارِ خلافت اُٹھائیں گے۔ (کنزالعمال حدیث ۳۶۶۹۸)

اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ اربعہ ہیں

(۹) عَنْ شَرِيْحِ الْقَاضِيْ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ اَنَا (ابن شاذان فی مشیختہ، خط، ابن عساکر)

ترجمہ: قاضی شریح کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کو منبر پر فرماتے ہوئے سُنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس اُمت کا سب سے افضل آدمی ابوبکرؓ ہے، پھر عمرؓ، پھر عثمانؓ اور پھر میں ہوں۔
(کنزالعمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۰)

سب سے پہلے حساب کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاءِ اربعہ

(۱۰) عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: وَضَّأْتُ عَلِيّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ فَقَالَ: يَا عَبْدِ خَيْرِ! وَضَأْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَمَا وَضَأْتَنِىْ فَقُلْتُ:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم! مَنْ اَوَّلُ الْخَلْقِ يُدْعٰى بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: اَنَا يَا عَلِيّ! أَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ سَاعَةً فَيَأْمُرُ بِيْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اِلَى الْجَنَّةِ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم؟ قَالَ: ثُمَّ اَبُوْبَكْرِ ؓ الصِّدِّيْق، يَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ سَاعَةً ثُمَّ يَأْمُرُ بِهٖ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اِلَى الْجَنَّةِ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب. فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مِثْلَ مَا وَقَفَ اَبُوْبَكْر ثُمَّ يَأْمُرُ بِهٖ ذَاتَ الْيَمِيْن. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم؟ قَالَ: اَنْتَ يَا عَلِيُّ! فَأَيْنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانُ؟ قَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ رُزِقَ حَيَاءً، سَأَلْتُ اللّٰهِ اِلَّا يُوْقِفَهٗ لِلْحِسَابِ فَشَفَّعَنِيْ فِيْهِ (السّلفی فی انتخاب حدیث القراء، ابن عساکر)

ترجمہ: عبد خیر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرایا۔ آپؓ نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرایا تھا۔ میں نے آپ سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مخلوق میں سے پہلے حساب کے لیے کسے بلایا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علیؓ! میں بلایا جاؤں گا۔ پھر میں رب تعالیٰ کے حضور تھوڑی دیر کھڑا رہوں گا۔ پھر جنت کی طرف دائیں جانب کا حکم ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر کسے بلایا جائے گا؟ پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بلایا جائے

گا اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے تھوڑی دیر کھڑے رہیں گے، پھر انہیں دائیں جانب جنت کی طرف جانے کا حکم ہوگا۔ میں نے عرض کیا: پھر کسے بلایا جائے گا؟ فرمایا: پھر عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا جائے گا اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے ابوبکرؓ کی طرح کھڑے رہیں گے۔ پھر انہیں بھی دائیں جانب جنت کی طرف جانے کا حکم ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر کسے بلایا جائے گا؟ فرمایا: اے علیؓ! پھر تمہیں بلایا جائے گا۔ میں نے عرض کیا: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہاں گئے؟ فرمایا: وہ ایسا شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حیاء عطا کی ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اسے قیامت کے دن حساب کے لیے پیشی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق میری سفارش قبول فرمائی۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۱)

صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے خلفاءِ اربعہ کا انتخاب

(۱۱) عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ اللّٰهَ اخْتَارَ اَصْحَابِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْعَالَمِیْنَ سِوَی النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ اخْتَارَ لِیْ مِنْ اَصْحَابِیْ اَرْبَعَةً: اَبَابَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیًّا. فَجَعَلَهُمْ خَیْرَ اَصْحَابِیْ، كُلُّهُمْ خَیْرٌ. وَ اخْتَارَ اُمَّتِیْ عَلٰی سَائِرِ الْاُمَمِ، وَ اخْتَارَ مِنْ اُمَّتِیْ اَرْبَعَةَ قُرُوْنٍ بَعْدَ

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

اَصۡحَابِیۡ: اَلۡقَرۡنَ الۡاَوَّلُ وَالثَّانِیۡ وَ الثَّالِثُ تَتۡرٰی، وَالرَّابِعُ فُرَادٰی (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سوائے انبیاء و مرسلین کے سارے عالم پر فوقیت بخشی ہے اور میرے صحابہؓ میں سے چار کو میرے لیے خصوصاً منتخب فرمایا۔ ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم کو انہیں میرے صحابہؓ میں سب سے بہتر قرار دیا ہے۔ یہ سب اہل علم ہیں۔ میری اُمت کو ساری امتوں پر فوقیت بخشی ہے۔ میری امت میں سے چار زمانوں کو منتخب فرمایا ہے۔ پہلا زمانہ، دوسرا زمانہ اور تیسرا زمانہ پے در پے اور چوتھا زمانہ الگ ہے۔ (کنزالعمال ج۱۳ حدیث۳۶۷۰۴)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ابوبکرؓ و عمرؓ اور علیؓ کی امارت

(۱۲) مُسۡنَدِ حُذَیۡفَةَ بۡنِ الۡیَمَانُ عَنۡ سَالِم بۡنِ اَبِی الۡجُعۡدَ عَنۡ حُذَیۡفَةَ قَالَ: ذُکِرَتِ الۡاَمَارَةُ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَنۡ تُوَلُّوۡا اَبُوۡ بَکۡرٍ تُوَلُّوۡہُ أَمِیۡنًا مُسۡلِمًا قَوِیًّا فِیۡ أَمۡرِ اللّٰہِ ضَعِیۡفًا فِیۡ نَفۡسِہٖ وَ اَنۡ تُوَلُّوۡا عُمَرَ تُوَلُّوۡہُ أَمِیۡنًا مُسۡلِمًا لَا تَأۡخُذُہٗ فِی اللّٰہِ لَوۡمَةُ لَائِمٍ، وَ اَنۡ تُوَلُّوۡا عَلِیًّا تُوَلُّوۡہُ هَادِیًا مَهۡدِیًا یَحۡمِلکُمۡ عَلٰی

المَحَجَّةِ (خط، ابن عساکر)

ترجمہ: ''مسند حذیفہ رضی اللہ عنہ بن الیمان'' سالم بن ابی جعد حذیفہؓ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے سامنے امارت کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسے (ابوبکرؓ کو) اپنا والی مقرر کرو تو بلاشبہ وہ امین مسلمان اور اللہ تعالیٰ کے حکم میں قوی ہے، جب کہ اپنی ذات کے معاملہ میں کمزور ہے۔ اگر عمرؓ کو والی مقرر کرو تو وہ بھی امین مسلمان ہے۔ اس کی راہوں میں کسی ملامت گر کی ملامت آڑے نہیں آتی۔ اگر تم علیؓ کو والی مقرر کرو تو وہ ہدایت یافتہ ہے اور ہدایت دینے والا ہے۔ وہ تمہیں بالکل سیدھی راہ پر لے جائے گا۔

(کنزالعمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۵)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

ابوبکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ کی خلافت کی پیشگوئی

(۱۳) عَنْ قُطْبَةَ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ قَدْ أُسِّسَ مَسْجِدِ قُبَاءَ وَ مَعَهُ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! أَسَّسْتَ هٰذَا الْمَسْجِدَ وَ لَيْسَ مَعَكَ غَيْرُ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ. قَالَ: اِنَّهُمْ وَلَاةُ الْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِیْ. وَ فِیْ لَفْظٍ: اَنَّ هٰؤُلَاءِ اَوْلِيَاءُ الْخِلَافَةِ بَعْدِیْ (عد، کر و ابن النجار)

ترجمہ: قطبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس

سے گذرا۔ دراں حالیکہ آپ ﷺ مسجد قباء کی بنیاد رکھ رہے تھے۔ آپ کے ساتھ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے ساتھ ان تین کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: یہی لوگ میرے بعد بارِ خلافت اُٹھائیں گے۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۷)

خلفاءِ اربعہؓ جنت میں

(۱۴) عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ يَمِيْنُهٗ فِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ وَ يَسَارُهٗ فِيْ يَدِ عُمَرُ وَ عَلِيٌّ آخِذٌ بِطَرْفِ رِدَائِهٖ وَ عُثْمَانُ مِنْ خَلْفِهٖ فَقَالَ: هٰكَذَا وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ نَدْخُلُ الْجَنَّةَ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ کا دایاں ہاتھ حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ میں تھا، بایاں ہاتھ حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں تھا، علیؓ نے آپ کی چادر کا پلو پکڑ رکھا تھا جب کہ عثمانؓ آپ کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! ہم اسی طرح جنت میں داخل ہوں گے۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۸)

حضور ﷺ اور خلفاءِ ثلاثہؓ کی شان

(۱۵) عَنْ مَعَاذَ بْنُ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنِّیْ رَأَیْتُ أَنِّیْ وُضِعْتُ فِیْ کَفَّةٍ وَ اُمَّتِیْ فِیْ کَفَّةٍ فَعَدَلْتُهَا. ثُمَّ وُضِعَ اَبُوْبَکْرٍ فِیْ کَفَّةٍ وَ اُمَّتِیْ فِیْ کَفَّةٍ فَعَدَلَهَا. ثُمَّ وُضِعَ عُمَرُ فِیْ کَفَّةٍ وَ أُمَّتِیْ فِیْ کَفَّةٍ فَعَدَلَهَا. ثُمَّ وُضِعَ عُثْمَانُ فِیْ کَفَّةٍ وَ أُمَّتِیْ فِیْ کَفَّةٍ فَعَدَلَهَا. ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانُ (ابن عساکر)

خادم اہلسنت
عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبلؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری اُمت رکھ دی گئی۔ میرا پلڑا جھک گیا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری اُمت رکھ دی گئی۔ ابوبکرؓ والا پلڑا جھک گیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ کو ایک پلڑے میں رکھا گیا، دوسرے میں میری اُمت رکھی گئی۔ عمرؓ والا پلڑا جھک گیا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو ایک پلڑے میں رکھا گیا، دوسرے میں میری اُمت رکھی گئی، عثمانؓ والا پلڑا جھک گیا۔ پھر ترازو اُٹھا لیا گیا۔ (کنزالعمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۹)

ابوبکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ کو خلافت نبوتؐ کی بشارت

(۱٦) عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ: وَفَدْنَا عَلٰی مُعَاوِیَةُ وَ مَعَنَا اَبُوْبَکْرَةَ فَقَالَ: یَا اَبَابَکْرَةَ! حَدِّثْنَا بِشَیْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. فَقَالَ اَبُوْبَکْرَةَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَجَّبُهُ الرُّؤْیَا الْحَسَنَةُ وَ یُسْأَلُ عَنْهَا وَ أَنَّهٗ قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ: أَیُّکُمْ رَأٰی رُؤْیَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا رَأَیْتُ مِیْزَانًا دُلِّیَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتُ أَنْتَ وَ اَبُوْبَکْرٍ فَرَجَحْتَ اَبِیْ بَکْرٍ. وَ وُزِنَ فِیْهِ اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ فَرَجَحَ اَبُوْبَکْرُ بِعُمَرَ. وَ وُزِنَ فِیْهِ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ. ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانِ. فَاسْتَأْوَلَهَا نَبِیَ اللّٰهِ ﷺ اَیْ اَوَّلَهَا فَقَالَ: خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ وَ یُؤْتِی اللّٰهُ الْمُلْکَ مَنْ یَشَاءُ. وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مَعَاهِدَةً بِغَیْرِ حَقِّهَا لَمْ یَجِدْ رِیْحَ الْجَنَّةَ وَ اَنْ رِیْحَهَا لیوجَدُ مِنْ مَّسِیْرَةَ خَمْسَمِائَةَ سَنَةَ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کی روایت ہے کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس وفد کی شکل میں حاضر ہوئے۔ ہمارے ساتھ ابی بکرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ معاویہؓ نے کہا: اے ابو بکرہ! ہمیں

کوئی حدیث سناؤ جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ ابوبکرہؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو اچھا خواب سننا، دل کو بھاتا تھا۔ آپ سے خواب کی تعبیر لی جاتی تھی۔ چنانچہ ایک دن آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص نے خواب دیکھا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص بولا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آج رات خواب میں ترازو دیکھا، جو آسمان سے لٹکا ہوا تھا۔ چنانچہ آپ ﷺ کو اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ترازو میں تولا گیا۔ آپ ﷺ کا پلڑا بھاری نکلا۔ پھر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو ترازو میں رکھا گیا۔ ابوبکرؓ، عمرؓ سے بھاری نکلے۔ پھر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کا وزن کیا گیا۔ عمرؓ، عثمانؓ پر بھاری نکلے۔ پھر ترازو اُٹھا لیا گیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اس کی تعبیر بتلائیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تعبیر بتلائی کہ اس سے مراد نبوت کی خلافت ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا، بادشاہت عطا فرمائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کو قتل کیا، وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۱۰)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

صحابہؓ میں ابوبکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ کی شان

(۱۷) عَنِ الْحَسَنُ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ﷺ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيْزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتُ أَنْتَ وَ اَبُوْبَكْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ بِاَبِىْ بَكْرٍ. وَ وُزِنَ عُمَرُ وَ اَبُوْبَكْرٍ فَرَجَحَ اَبُوْبَكْرٍ بِعُمَرَ. وَ وُزِنَ فِيْهِ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ. ثُمَّ رُفِعَ الْمِيْزَان (ت، ع والرویانی، ابن عساکر)

ترجمہ: حسنؒ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ صبح کے وقت فرماتے: تم میں سے کسی شخص نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک شخص بولا: میں نے خواب دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ترازو اُترا ہے۔ اس میں آپ ﷺ کا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا۔ لیکن آپ وزن میں ابوبکرؓ پر بھاری رہے۔ پھر عمر اور ابوبکر رضی اللہ عنہما کا وزن کیا گیا، لیکن ابوبکرؓ، عمرؓ پر وزن میں بھاری نکلے۔ پھر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کا وزن کیا گیا۔ عمرؓ والا پلڑا جھک گیا۔ پھر ترازو اُٹھا لیا گیا۔ (کنز العمال ج۱۳ حدیث ۳۶۷۱۱)

خلفاءِؓ ثلاثہ کی خلافت

(۱۸) عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ: اِلَىَّ مِنْ أُؤَدِّىَ صَدَقَةَ مَالِىَ؟ قَالَ: اِلَىَّ. قَالَ: فَاِنْ لَمْ

أَجِدُکَ؟ قَالَ: اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ. قَالَ: فَاِنْ لَمْ أَجِدْهُ؟ قَالَ: اِلٰی عُمَرُ. قَالَ: فَاِنْ لَمْ اَجِدْهُ؟ قَالَ: اِلٰی عُثْمَان. ثُمَّ وَلِیَّ مُنْصَرِفًا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ: هٰؤُلَاءِ الْخُلَفَاءُ مِنْ بَعْدِیْ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنا صدقہ کسے ادا کروں؟ فرمایا: مجھے ادا کرو۔ عرض کیا: اگر میں آپ کو نہ پاؤں؟ فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دینا۔ عرض کیا: اگر انہیں بھی نہ پاؤں تو؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ کو دینا۔ عرض کیا: اگر انہیں بھی نہ پاؤں تو؟ فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ کو دینا۔ پھر وہ شخص منہ پھیر کر واپس چلا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہی اشخاص میرے بعد میرے خلفاء ہوں گے۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۱۲)

(۱۹) عَنْ سَفِیْنَةَ قَالَ: لَمَّا بَنٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَسْجِدَ الْمَدِیْنَةُ جَاءَ اَبُوْبَکْر بِحِجْرِ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بِحِجْرِ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانَ بِحِجْرِ فَوَضَعَهُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هٰؤُلَاءِ الْخُلَفَاءُ مِنْ بَعْدِیْ. وَ فِیْ لَفْظٍ: هٰؤُلَاءِ وُلَاةُ الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِیْ (نعیم بن حماد فی الفتن، ق فی فضائل الصحابۃ، ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت سفینہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی مسجد

کی بنیاد رکھی۔ حضرت ابوبکرؓ ایک پتھر لے کر آئے، آپ ﷺ نے وہ پتھر رکھا۔ پھر حضرت عمرؓ ایک پتھر لے کر آئے، وہ پتھر رکھا۔ پھر حضرت عثمانؓ ایک پتھر لے کر آئے، انہوں نے وہ پتھر رکھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: یہ خلفاء ہیں میرے بعد۔ (کنز العمال ج۱۳ حدیث ۳۶۷۱۳)

خلفاءِ اربعہؓ کی خلافت کی بشارت

(۲۰) عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ: بَنٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَ وَضَعَ حِجْرًا وَ قَالَ: لِيَضَعُ اَبُوْبَكْرٍ حِجْرًا اِلٰى جُنُبِ حِجْرِیْ، ثُمَّ قَالَ: لِيَضَعْ عُمَرُ حِجْرًا اِلٰى جُنُبِ حِجْرِ اَبِیْ بَكْرٍ. ثُمَّ قَالَ: لِيَضَعُ عُثْمَانُ حِجْرًا اِلٰى جُنُبِ حِجْرِ عُمَرَ، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَةُ مِنْ بَعْدِیْ

(ع، عد، ق فی فضائل الصحابۃ، ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد کی بنیاد رکھی اور ایک پتھر نصب کیا۔ پھر ارشاد فرمایا: میرے پتھر کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ پتھر رکھے۔ پھر فرمایا: ابوبکرؓ کے پتھر کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ پتھر رکھے۔ پھر فرمایا: عمرؓ کے پتھر کے ساتھ عثمان رضی اللہ عنہ پتھر رکھے۔ پھر فرمایا: میرے بعد یہی لوگ میرے چار خلفاء ہوں گے۔ (کنز العمال ج۱۳ حدیث ۳۶۷۱۴)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

خلفاءِ ثلاثہؓ کی شان

(۲۱) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ لَمَّا اِهْتَزَّ الْجَبَلُ: اِهْدَأْ حِرَاءُ! فَمَا عَلَیْکَ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّیْقُ اَبُوْبَکْرٍ اَوِ الْفَارُوْقُ عُمَرُ اَوِ التَّقِیُّ عُثْمَانُ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب حراء پہاڑ ہلنے لگا تو رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے حراء! رُک جا، تیرے اُوپر یا تو ایک نبی ﷺ ہے یا ایک صدیق ابوبکرؓ ہے یا فاروق عمرؓ ہے یا پرہیزگار شخص عثمانؓ ہے۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۱۵)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

حضور ﷺ کا خواب اور خلفاءِ ثلاثہؓ کا مقام

(۲۲) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غَدَاةً فَقَالَ: رَأَیْتُ قَبْلَ الْغَدَاةِ کَاَنَّمَا اُعْطِیْتَ الْمَقَالِیْدُ وَالْمَوَازِیْنُ، فَاَمَا الْمَقَالِیْدُ فَهٰذِهِ الْمَفَاتِیْحُ، وَ اَمَا الْمَوَازِیْنُ فَهٰذِهِ الَّتِیْ یَزِنُوْنَ بِهَا. فَوُضِعْتُ فِیْ اِحْدَی الْکَفَّتَیْنِ وَ وُضِعَتْ اُمَّتِیْ فِیْ اُخْرٰی فَوُزِنْتُ فَرَجَحْتُ بِهِمْ. ثُمَّ جِیْءَ بِاَبِیْ بَکْرٍ فَوُزِنَ فَوَزَنَهُمْ. ثُمَّ جِیْءَ بِعُمَرُ فَوُزِنَ فَوَزَنَهُمْ. ثُمَّ جِیْءَ بِعُثْمَانُ فَوُزِنَ فَوَزَنَهُمْ. ثُمَّ اسْتَیْقَظْتُ وَ

رُفِعَتْ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ صبح صبح رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: میں نے صبح سے قبل ایک خواب دیکھا، گویا کہ مجھے کنجیاں اور بہت سارے ترازو دے دیئے گئے ہیں۔ کنجیاں، سو یہ وہی ہیں، جنہیں تم چابیاں کہتے ہو اور ترازو وہی ہیں، جن سے تم وزن کرتے ہو۔ چنانچہ مجھے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے پلڑے میں میری اُمت رکھ دی گئی۔ میں امت پر راجح رہا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ لائے گئے اور وہ بھی میری امت پر بھاری نکلے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ لائے گئے، ان کا پلڑا بھی جھک گیا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ لائے گئے اور وہ بھی میری امت پر بھاری رہے۔ پھر میں بیدار ہو گیا اور ترازو اُٹھا لیا گیا۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۱۶)

اُمت میں صحابہؓ کے نزدیک خلفاءِ ثلاثہؓ افضل تھے

(۲۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَاشِرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَ نَحْنُ مُتَوَافِرُوْنَ نَقُوْلُ: اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ. ثُمَّ نَسْكُتُ (الشاشی، ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

کے صحابہ رضی اللہ عنہم جو کہ کثیر تعداد میں تھے، کہا کرتے تھے: نبی کریم ﷺ کے بعد اس اُمت میں سب سے افضل ابوبکرؓ ہیں، پھر عمرؓ اور پھر عثمانؓ۔ اس کے بعد ہم خاموش ہو جاتے تھے۔ (کنزالعمال حدیث ۳۶۷۱۷)

حضور ﷺ کا ارشاد......خلفاءِ ثلاثہؓ کا مقام

(۲۴) عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عَلٰى حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اُسْكُنْ حِرَاءَ! فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ. وَ كَانَ عَلَيْهِ النَّبِیُّ ﷺ وَ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ (ابن عساکر)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ حراء پہاڑ پر تھے۔ یکایک پہاڑ ہلنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حراء! سکون میں آ جا۔ تیرے اوپر یا تو ایک نبی ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے۔ پہاڑ پر نبی کریم ﷺ، ابوبکر، عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تھے۔ (تاریخ ابن عساکر، کنزالعمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۱۸)

حضور ﷺ کے بعد خلافت کی بشارت

(۲۵) عَنِ الشُّعْبِیِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی الْمُصْطَلِقِ قَالَ: بَعَثَنِیْ قَوْمِیْ بَنُو الْمُصْطَلِقِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَسْأَلُهٗ اِلٰى مَنْ

نَدۡفَعُ صَدَقَاتَنَا بَعۡدَ فَأَتَيۡتُهٗ فَقَالَ: اِدۡفَعُوۡهَا اِلٰى اَبِىۡ بَكۡرٍ. فَلَقِيۡتُ عَلِيًّا فَأَخۡبَرۡتُهٗ فَقَالَ: اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِ فَاسۡأَلۡهُ اِلٰى مَنۡ يَدۡفَعُوۡنَهَا بَعۡدَ اَبِىۡ بَكۡرٍ؟ فَسَأَلۡتُهٗ فَقَالَ: اِدۡفَعُوۡهَا اِلٰى عُمَرَ بَعۡدَهٗ. فَاَخۡبَرۡتُ عَلِيًّا فَقَالَ: اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِ فَاسۡأَلۡهُ اِلٰى مَنۡ يَدۡفَعُوۡنَهَا بَعۡدَ عُمَرُ؟ فَسَأَلۡتُهٗ فَقَالَ: اِدۡفَعُوۡهَا اِلٰى عُثۡمَانُ بَعۡدَهٗ. فَأَخۡبَرۡتُ عَلِيًّا فَقَالَ: اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِ فَاسۡأَلۡهُ اِلٰى مَنۡ يَدۡفَعُوۡنَهَا بَعۡدَ عُثۡمَان. فَقُلۡتُ: اِنِّىۡ لَأَسۡتَحۡيِىۡ اَنۡ أَرۡجِعُ اِلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ ﷺ بَعۡدَ هٰذَا (نعیم بن حماد فی الفتن)

ترجمہ: شعبی بنی مصطلق کے ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میری قوم بنی مصطلق نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا کہ میں آپ ﷺ سے پوچھوں کہ آپ کے بعد بنی مصطلق کسے صدقات دیں؟ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو فرمایا: ابوبکرؓ کو دیں۔ میری ملاقات حضرت علیؓ سے ہوئی۔ میں نے ان کو خبر کی۔ انہوں نے کہا: واپس جاؤ اور پوچھو کہ ابوبکرؓ کے بعد کسے دیں؟ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو فرمایا: ابوبکرؓ کے بعد عمرؓ کو دیں۔ میں نے علیؓ کو بتایا۔ انہوں نے کہا: واپس جاؤ اور پوچھو کہ ان کے بعد کسے دیں؟ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو فرمایا: عمرؓ کے بعد عثمانؓ کو دیں۔ میں نے علیؓ کو خبر کی۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

انہوں نے کہا: واپس جاؤ اور پوچھو کہ ان کے بعد کسے دیں؟ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس بار بار جانے پر مجھے حیاء آتی ہے۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۱۹)

مسجد نبویؐ کی تعمیر میں حضور ﷺ کے بعد تین پتھر اور خلفاءِ ثلاثہؓ کو بشارت

(۲۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا أَسَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَسْجِدَ الْمَدِيْنَةِ جَاءَ اَبُوْبَكْرٍ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هٰؤُلَاءِ يَلُوْنَ الْخِلَافَةَ بَعْدِىْ (نعیم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں مسجد کی بنیاد رکھی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک پتھر لے کر آئے۔ آپ نے وہ پتھر نصب کیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ ایک پتھر لائے۔ آپ نے وہ بھی نصب کیا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ ایک پتھر لائے، آپ نے وہ بھی نصب کیا۔ اور پھر ارشاد فرمایا: میرے بعد یہی لوگ بارِ خلافت اُٹھائیں گے۔

(کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۲۰)

صحابی کا خواب اور خلفاءِ ثلاثہؓ کی خلافت وافضلیت

(۲۷) عَنْ اِبْنِ عَمَرٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى

النَّاسِ الْغَدَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مَرِيضٌ أَعُودُهُ؟ فَإِنْ قَالُوا: لَا. قَالَ: هَلْ فِيكُمْ جَنَازَةٌ أَتْبَعُهَا؟ فَإِنْ قَالُوا: لَا. قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيًا يَقُصُّهَا عَلَيْنَا. فَقَالَ رَجُلٌ: رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ كَأَنَّهُ نَزَلَ مِيزَانٌ مِنَ السَّمَاءِ فَوُضِعَتْ فِيْ اِحْدَى الْكَفَّتَيْنِ وَ وُضِعَ اَبُوْبَكْرٍ فِي الْكَفَّةِ الْأُخْرٰى فَشَلَتْ بِهٖ. ثُمَّ أُخْرِجَ اَبُوْبَكْرٍ مِنَ الْكَفَّةِ الْأُخْرٰى فَجِيءَ بِعُمَرَ فَوَضَعَ فِي الْكَفَّةِ فَشَالَ بِهٖ اَبُوْبَكْرٍ. ثُمَّ جِيْءَ بِعُثْمَان فَوَضَعَ فِي الْكَفَّةِ فَشَالَ بِهٖ عُمَرُ. ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَان. فَمَا كَانَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْأَلُهُمْ عَنِ الرُّؤْيَا بَعْدُ

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ لیتے تو صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف چہرہ اقدس فرما کر ارشاد کرتے: کیا تمہارے درمیان کوئی مریض ہے، جس کی میں عیادت کروں؟ صحابہؓ عرض کرتے: نہیں۔ فرماتے: کیا تمہارے درمیان کوئی جنازہ ہے، جس کے ساتھ میں بھی چلوں؟ عرض کرتے: نہیں۔ فرماتے: تم میں سے کسی شخص نے کوئی خواب دیکھا ہے، جسے وہ بیان کرے؟ چنانچہ ایک شخص بولا: میں نے آج رات خواب میں دیکھا ہے، گویا کہ آسمان سے ایک ترازو اُترا ہے، ایک پلڑے میں آپ ﷺ رکھ دیئے

گئے ہیں اور دوسرے پلڑے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ تاہم ابوبکرؓ والا پلڑا ہلکا رہا۔ پھر دوسرے پلڑے میں عمر رضی اللہ عنہ لائے گئے، چنانچہ ابوبکرؓ والا پلڑا جھک گیا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ لائے گئے، ان کے مقابلہ میں عمرؓ والا پلڑا جھک گیا۔ پھر ترازو اُٹھا لیا گیا۔ چنانچہ اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے خواب کے متعلق سوال نہیں کیا۔ (کنز العمال حدیث ۳۶۷۲۱)

خلفاءِ اربعہؓ کو جنت کی بشارت

(۲۸) عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَائِطٍ فَقَالَ: يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الثَّانِيُ وَ الثَّالِثُ وَ الرَّابِعُ. فَدَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ. وَ قَالَ: أَبْشِرُ بِالْجَنَّةِ (ابن عساکر)

ترجمہ: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک باغ میں تھے، ارشاد فرمایا: تمہارے پاس اہل جنت میں سے ایک شخص آیا چاہتا ہے، پھر دوسرا، پھر تیسرا اور پھر چوتھا۔ چنانچہ ابوبکرؓ داخل ہوئے، پھر عمرؓ، پھر عثمانؓ اور پھر علیؓ داخل ہوئے۔ آپ نے فرمایا: تمہیں جنت کی خوشخبری ہے۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۲۲)

پانچ سو صحابہؓ کی شہادت......خلفاءِؓ اربعہ کی فضیلت

(۲۹) عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ: اِدْرَکْتُ خَمْسَمِائَةً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم کُلُّهُمْ یَقُوْلُوْنَ: اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ وَ عَلِیٌّ

ترجمہ: شعبی کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پانچ سو سے زائد صحابہ رضی اللہ عنہم پائے ہیں۔ وہ سب کہتے تھے: ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ رضی اللہ عنہم۔ (کنز العمال ج۱۳ حدیث ۳۶۷۲۳)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشاد: خلفاءِؓ ثلاثہ کی فضیلت

(۳۰) عَنْ عَرْفَجَةَ الْاَشْجَعِیِّ قَالَ: صَلّٰی بِنَا النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: وَزَنَ اَصْحَابِی اللَّیْلَةَ فَوَزَنَ اَبُوْبَکْرٍ فَوَزَنَ، ثُمَّ وَزَنَ عُمَرُ فَوَزَنَهُ، ثُمَّ وَزَنَ عُثْمَانَ فَجَفَّ وَ هُوَ صَالِحٌ (الشیرازی فی الالقاب وابن مندہ وقال: غریب، ابن عساکر)

ترجمہ: عرفجہ اشجعی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بیٹھ گئے اور فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا وزن کیا گیا۔ ابوبکرؓ کا وزن کیا گیا، وہ بھاری نکلے۔ پھر عمرؓ کا وزن کیا گیا، وہ بھی بھاری رہے، پھر عثمانؓ کا وزن کیا گیا، تاہم ان میں قدرے نرمی تھی اور وہ نیک آدمی ہیں۔ (کنز العمال حدیث ۳۶۷۲۴)

خلفاءِ ثلاثہ کی نیابت

(۳۱) عَنْ عَصْمَةِ بْنِ مَالِكِ الْخَطَمِیُّ قَالَ: قَدَمَ رَجُلٌ مِنْ خَزَاعَةَ فَلَقِیَهُ عَلِیٌّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِکَ؟ قَالَ: جِئْتَ أَسْأَلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی مَنْ نَدْفَعُ صَدَقَةَ اَمْوَالِنَا اِذَا قَبَضَهُ اللّٰه؟ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ. قَالَ: وَ اِذَ قَبَضَ اللّٰهُ اَبَابَکْر فَاِلٰی مَنْ؟ قَالَ: اِلٰی عُمَر. قَالَ: فَاِذَا قُبِضَ اللّٰهُ عُمَرُ فَاِلٰی مَنْ؟ قَالَ: اِلٰی عُثْمَان. قَالَ: فَاِذَا قُبِضَ اللّٰهُ عُثْمَان فَاِلٰی مَنْ؟ قَالَ: اُنْظُرُوْا لِاَنْفُسِکُمْ (ابن عساکر)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: عصمہ بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بنوخزاعہ کا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملا۔ علیؓ نے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ کہا: میں آیا ہوں تا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھوں کہ جب اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس بلا لے گا، تو پھر ہم اپنے صدقات کسے دیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دینا۔ عرض کیا: جب اللہ تعالیٰ ان کی روح قبض کر لے تو پھر؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ کو دینا۔ اس شخص نے عرض کیا: جب عمرؓ دُنیا سے رخصت ہو گئے تو؟ فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ کو دینا۔ عرض کیا: جب عثمانؓ دُنیا سے رُخصت ہو جائیں تو؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تم خود غور خوض کر لو۔ (کنزالعمال ج۱۳ حدیث ۳۶۷۲۵)

خلفاءِؓ اربعہ کی محبت...... جنت کی بشارت

(۳۲) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَبَابَكْرٍ فَاِنَّهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ اَبِىْ بَكْرٍ وَ صَارَ مَعَهٗ حَيْثُ يَصِيْرُ. وَ مَنْ أَحَبَّ عُمَرُ كَانَ مَعَ عُمَرَ حَيْثُ يَصِيْرُ. وَ مَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ كَانَ مَعَ عُثْمَانَ. وَ مَنْ اَحَبَّنِىْ كَانَ مَعِىَ. وَ مَنْ اَحَبَّ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةُ كَانَ قَائِدُهٗ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةَ اِلَى الْجَنَّةُ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص ابوبکر رضی اللہ عنہ سے محبت کرے گا، وہ قیامت کے دن ابوبکرؓ کے ساتھ ہو گا۔ جہاں وہ جائیں گے، ان کے ساتھ وہ بھی جائے گا۔ جو شخص عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرے گا، وہ بھی عمرؓ کے ساتھ ہو گا۔ جہاں جائیں گے، ان کے ساتھ ہو گا۔ جو عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت کرے گا، وہ بھی عثمانؓ کے ساتھ ہو گا۔ اور جو شخص مجھ سے محبت کرے گا، وہ میرے ساتھ ہو گا۔ اور جو شخص ان چاروں سے محبت کرے گا، جنت کی طرف لے جانے والے یہ چاروں ہوں گے۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۲۶)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاءِؓ اربعہ کی قیامت میں شان

(۳۳) عَنْ اَبِىْ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدِ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ

عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: وَضَأْتُ عَلِيًّا، فَقَالَ: وَضَأْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا وَضَأْتَنِي فَقُلْتُ: مَنْ اَوَّلُ مَنْ يُدْعٰى اِلَى الْحِسَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: اَنَا، اَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَخْرُجَ وَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لِيْ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَبُوْبَكْرٍ، يَقِفُ كَمَا وَقَفْتُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: عُمَرُ، يَقِفُ كَمَا وَقَفَ اَبُوْبَكْرٍ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اَنْتَ. قُلْتُ: وَ اَيْنَ عُثْمَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: عُثْمَانُ رَجُلٌ ذُوْ حَيَاءٍ أَسْأَلُتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُوْقِفَهُ الْحِسَابَ، فَشَفَّعَنِيْ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: ابولہیعہ یزید بن ابی حبیب کی سند سے ایک شخص عبد خیر سے روایت نقل کرتا ہے۔ عبد خیر کہتے ہیں: میں نے حضرت علیؓ کو وضو کرایا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: میں نے بھی اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرایا تھا، جس طرح تم نے مجھے وضو کرایا ہے۔ میں نے عرض کیا: قیامت کے دن سب سے پہلے حساب کے لئے کسے بلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے بلایا جائے گا۔ پھر میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہو جاؤں گا، جتنی مدت اللہ چاہے گا۔ پھر میں نکل جاؤں گا جب کہ اللہ تعالیٰ نے میری بخشش کر دی ہو گی۔ میں نے عرض کیا: پھر کسے حساب

کے لئے بلایا جائے گا؟ فرمایا: ابوبکرؓ کو۔ وہ بھی میری طرح اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہوں گے، پھر چل پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بخشش کر دے گا۔ میں نے عرض کیا: پھر حساب کے لئے کسے بلایا جائے گا؟ فرمایا: عمرؓ کو۔ وہ بھی ابوبکرؓ کی طرح کھڑے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بھی مغفرت کر دے گا۔ میں نے عرض کیا: پھر کون حساب کے لئے لایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے پھر میرا نام لیا۔ میں نے عرض کیا: عثمانؓ کہاں گئے؟ فرمایا: عثمانؓ حیادار انسان ہے۔ میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ اسے حساب کے لئے کھڑا نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے میری سفارش قبول فرمائی۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۲۷)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ اربعہؓ

(۳۴) مُسْنَدِ عَلِيٍّ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنِ الْأَصْبَغُ بْنُ نَبَاتَة قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: اَبُوْبَكْرٍ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: عُمَرُ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَنَا، رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِعَيْنِيْ هَاتَيْنِ وَ اِلَّا فَعَمِيْتَا وَ بِاُذُنِيْ هَاتَيْنِ وَ اِلَّا فَصَمَّتَا يَقُوْلُ: مَا وُلِدَ فِي الْاِسْلَامِ مَوْلُوْدٌ اَزْكٰى وَ لَا اَطْهَرُ وَ لَا اَفْضَلُ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ (ابن عساکر)

ترجمہ: ''مسند علی'' سعد بن طریق اصبغ بن نباتہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ میں نے پوچھا: پھر کون؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ۔ میں نے پوچھا: پھر کون؟ فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ۔ میں نے عرض کیا: پھر کون؟ فرمایا: پھر میں ہوں۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو ان دو آنکھوں سے دیکھا ہے ورنہ یہ آنکھیں اندھی ہو جائیں۔ میں نے آپ کو ان دو کانوں سے سُنا ہے ورنہ یہ کان بہرے ہو جائیں۔ چنانچہ آپ فرماتے تھے: اسلام میں کوئی ایسا شخص پیدا نہیں ہوا جو ابوبکرؓ و عمرؓ سے زیادہ پرہیزگار، پاکباز اور افضل ہو۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۲۸)

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کا اللہ کے ہاں مقام

(۳۵) عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ عِنْدَ اللّٰهِ رِجَالًا مَكْتُوْبِيْنَ بِاَسْمَائِهِمْ وَ اَسْمَاءِ آبَائِهِمْ. فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ: بِاَبِيْ وَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! اَخْبِرْنَا بِهِمْ. قَالَ: اَمَّا اِنَّكَ مِنْهُمْ وَ عُمَرَ مِنْهُمْ وَ عُثْمَانَ مِنْهُمْ (ابن عساکر)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے نام اور اپنے آباء کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہو جائیں، ہمیں ان لوگوں کے متعلق بتائیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ہاں! تم انہی میں سے ہو، عمر رضی اللہ عنہ بھی انہی میں سے ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی انہی میں سے ہے۔ (کنزالعمال ج۱۳ حدیث۳۶۷۳۰)

خلفاءِؓ اربعہ کی محبت مومن کے دل میں جمع ہوگی

خادم اہلسنت عبدالمجید

(۳۶) عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَا یَجْتَمِعُ حُبُّ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ اِلَّا فِیْ قَلْبِ مُؤْمِنٍ: اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیٍّ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان چار صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت صرف کسی مومن ہی کے دل میں جمع ہوسکتی ہے، یعنی ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم اجمعین کی محبت۔

(کنزالعمال ج۱۳ حدیث۳۶۷۳۱)

امیر عبدالرحمٰن کا ایک خواب...... حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور چار یارؓ کی زیارت

اردو ڈائجسٹ کے شمارہ جنوری ۱۹۸۹ء میں امیر عبدالرحمٰن مرحوم کی

''آپ بیتی'' قسط نمبر ۵ میں ان کا ایک خواب شائع ہوا ہے۔ لکھتے ہیں:

''یہاں میں اپنے ایک خواب کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جو روس سے روانہ ہونے سے پہلے میں نے دیکھا تھا۔ اس خواب نے مجھے اطمینان دیا اور اس یقین سے سرشار کیا کہ بالآخر کامرانی نصیب ہوگی۔ میں نے ایک شب دیکھا کہ دو فرشتے مجھے بازوؤں سے پکڑے ہوئے ایک بادشاہ کے حضور پیش کرتے ہیں۔ یہ بادشاہ ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھا ہوا ہے۔ بادشاہ بہت نرم اور مہربان چہرے والا ہے۔ اس کے چہرے پر گول خوبصورت داڑھی اور حسین طویل پلکیں اور ابرو ہیں۔ اس کے جسم پر نیلے رنگ کا ایک بڑا ڈھیلا ڈھالا لبادہ تھا۔ غرضیکہ اس کا پورا سراپا حسن مکمل اور شرافت کا پیکر دکھائی دیتا تھا۔ بادشاہ کے دائیں ہاتھ پر لمبی بھوری داڑھی والا ایک نرم رو اور متفکر شخص بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سامنے درمیانے قد کا اور خوبصورت نقش و نگار کا دوسرا شخص بیٹھا تھا جس کے سامنے قلم اور دوات پڑے تھے۔ اور کچھ عربی مسودات لکھے ہوئے رکھے تھے۔ بادشاہ کے بائیں ہاتھ پر بھی دو افراد بیٹھے تھے۔ ایک کی داڑھی کا رنگ سنہری تھا۔ گھنی مونچھیں اور ابرو تھے۔ سیدھی لمبی ناک اور چہرے پر بہت نرمی اور متانت تھی۔ اس کے چہرے سے ایک سیاستدان کا تاثر ابھرتا تھا۔ اس کے آگے بیٹھا ہوا شخص نہایت حسین تھا۔ بادشاہ سے خاصی حد تک مشابہت رکھتا تھا۔ وہ قدیم دور کے فوجی لباس

میں ملبوس تھا۔ اور اس کے پاس ایک تلوار بھی تھی۔ قد و قامت کے لحاظ سے وہ دوسروں کی نسبت کوتاہ تھا۔ لیکن اس کے چہرے کے تاثرات، اس کے گہرے شعور اور اس کا مجموعی ڈیل ڈول اس کے ایک بہادر جنگجو ہونے کا تاثر دیتا تھا۔

میرے فوراً بعد کمرے میں ایک دوسرا شخص بھی لایا گیا۔ بادشاہ نے اسے اشاروں میں کچھ کہا جو میں نہ سمجھ پایا۔ اس کے جواب میں اس شخص نے کہا: ''اگر مجھے بادشاہ بنا دیا جائے تو میں تمام مذاہب کی عبادت گاہیں گرا کر ان کی جگہ مساجد تعمیر کرا دوں گا''۔ بادشاہ نے یہ جواب سن کر کچھ کبیدہ خاطر ہو کر فرشتوں سے اس شخص کو واپس لے جانے کا حکم دیا۔ اس کے بعد مجھے مخاطب کیا گیا اور پوچھا گیا۔ تو میں نے جواب دیا کہ میں انصاف کروں گا۔ تمام بت توڑوں گا اور ان کی جگہ کلمے کو سر بلند کروں گا۔ جونہی یہ الفاظ میری زبان سے نکلے، بادشاہ کے چاروں ساتھیوں نے مجھے غور سے دیکھا۔ ان کے چہروں پر مہربانی کے آثار نمودار ہو گئے۔ یہ گویا مجھے بادشاہ بنانے کی رضامندی کا اظہار تھا۔ اس لمحے مجھے بتایا گیا کہ میں جس بادشاہ کے پُر سطوت دربار میں ہوں، وہ رسول خدا حضرت محمد ﷺ ہیں اور ان کے دائیں ہاتھ پر بیٹھے ہوئے ان کے برگزیدہ ساتھی حضرت ابوبکرؓ اور عثمانؓ اور بائیں ہاتھ والے حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ ہیں۔ اس لمحے میری آنکھ کھل

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

گئی‘‘۔ (اردو ڈائجسٹ ص ۹۲)

سچ ہے: ؎

جن کا ڈنکا بج چکا ہے چار سو لیل و نہار
ہیں ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ چار یار

ایک انوکھی جہالت

بعض لوگ یہ کہتے تھے کہ حق چار یارؓ کے بجائے ’’حق سب یار‘‘ کہنا چاہیے۔ کیوں کہ حق چار یار سے یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ صرف چار یار ہی برحق ہیں اور باقی سارے اصحابؓ برحق نہیں۔ حالانکہ حق چار یارؓ عقیدہ خلافت راشدہ کے اظہار کا عنوان ہے۔

کاش کہ وہ کتب لغت میں ہی یار کا معنی دیکھ لیتے۔ چنانچہ غیاث اللغات فارسی میں ہے: یار، مددگار، مخفف یارا کہ بمعنی طاقت است۔

(ب) یار غار: کنایہ از یار صادق۔ چرا کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام وقتیکہ از مکہ بہ ارادہ ہجرت برآمدن براہ درمیان غارے سہ روز متواری بودند۔ حضرت صدیق ہمراہ بودند ازیں جہت یار غار کنایہ از یار صادق است۔

(۲) اور فیروز اللغات اردو میں ہے: یار، مددگار، پیارا، چہیتا ساتھی، رفیق، معشوق، محبوب، ہمہ یاراں۔

عبدالوحید الحنفی

مشہور شاعر و ادیب مولانا ظفر علی خاں مرحوم کا یہ شعر مشہور ہے: ؎

ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی بوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبیؐ، کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

گو اس شعر سے یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ خلفائے اربعہ (چار یارؓ) ایک ہی مرتبہ رکھتے ہیں۔ حالانکہ ان میں فرق مراتب ہے۔ ممکن ہے کہ شاعر نے شرف صحابیت کی وجہ سے ہم مرتبہ کہہ دیا ہو۔ بعض حضرات نے دوسرے مصرعہ کی یوں اصلاح کی ہے کہ: ع

ہم مسلک ہیں یارانِ نبیؐ، ہے فرق مگر ان چاروںؓ میں

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

صاحب بمعنی یار

صاحب عربی لفظ ہے اور یار فارسی۔ اور صاحب کا معنی ہی یار ہے۔ چنانچہ غیاث اللغات فارسی میں ہے: صاحب بمعنی وزیر اور یار۔

یارِ غار حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صحابیت کا ذکر قرآن میں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَكُمۡ اِذَا قِیۡلَ لَكُمُ انۡفِرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَی الۡاَرۡضِ ؕ اَرَضِیۡتُمۡ بِالۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ فِی الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیۡلٌ (۳۸) اِلَّا تَنۡفِرُوۡا یُعَذِّبۡكُمۡ

عَذَابًا اَلِیۡمًا ۙ وَّ یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ وَ لَا تَضُرُّوۡہُ شَیۡـًٔا ؕ وَ
اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنۡصُرُوۡہُ فَقَدۡ نَصَرَہُ اللّٰہُ
اِذۡ اَخۡرَجَہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ ہُمَا فِی الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ
لِصَاحِبِہٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا فَاَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَہٗ عَلَیۡہِ وَ
اَیَّدَہٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡہَا وَ جَعَلَ کَلِمَۃَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا السُّفۡلٰی ؕ
وَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ہِیَ الۡعُلۡیَا ؕ وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۴۰﴾

[پ۱۰ ع۱۲ سورۃ توبہ آیت ۳۸ تا ۴۰]

ترجمہ: اے ایمان والو! تم لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی رہ میں نکلو تو تم زمین کو لگے جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کر لی۔ سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں، بہت قلیل ہے۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو سخت سزا دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کر دے گا۔ اور تم اللہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے۔ اور اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔ اگر تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلا وطن کر دیا تھا۔ جب کہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے۔ جس وقت کہ دونوں غار میں تھے۔ جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے کہ تم غم نہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔ سو اللہ تعالیٰ نے آپ پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور آپ کو ایسے

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

لشکروں سے قوت دی، جن کو تم لوگوں نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

آیت غار

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْهُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (سورۃ التوبہ رکوع ۶، آیت ۴۰)

جب وہ دونوں تھے غار میں۔ جب وہ کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے، تو غم نہ کھا، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ (ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ)

عبدالوحید الحنفی

۲۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنے فارسی ترجمہ قرآن میں لکھتے ہیں:

”آنگاہ کہ ایں دو کس در غار بودند۔ آنگاہ کہ می گفت یار خود را۔ اندوہ مخور ہر آنکہ خدا بما است“۔

اس کے حاشیہ پر حضرت محدث دہلویؒ لکھتے ہیں: یعنی ابوبکر صدیقؓ را۔

امام المحد ثین مفسر قرآن حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ تو قرآن کے لفظ صاحب کا ترجمہ یار لکھتے ہیں، اور اس یار سے مراد حضرت ابوبکر صدیقؓ لیتے ہیں۔ اور اس آیت کے تحت یار غار کا محاورہ مشہور ہو گیا ہے۔

اور گہرے وفادار دوست کو یارِ غار کہا جاتا ہے۔ لیکن جو یارِ رسول ﷺ کہنے کو سوء ادب اور گستاخی پر محمول کرتے ہیں۔ اگر وہ صاحب اور یار کا مطلب نہیں سمجھتے تو عقیدہ خلافت راشدہ کی حقیقت کو وہ کیونکر سمجھ سکتے ہیں۔

فاعتبروا یا اولی الابصار۔

(مولانا قاضی مظہر حسین صاحبؒ از ماہنامہ حق چار یارؓ لاہور ج ا ش ا ص ۲ تا ۸)

حدیث نبوی ﷺ میں چار یارؓ کی شان

(۳۷) عَنْ اِبْنِ عُمَرؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِىْ بِاُمَّتِىْ اَبُوْبَكْرٍ وَ اَشَدُّهُمْ فِىْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَ اَكْرَمُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَ اَقْضَاهُمْ عَلِىُّ ابْنُ اَبِىْ طَالِبٍ (رواہ ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمت کے لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ رحم دِل میری اُمت میں ابوبکرؓ ہیں۔ اور اللہ کے معاملہ میں سب سے سخت عمرؓ (ابن خطاب) ہیں۔ اور حیاء کے لحاظ سے میری اُمت میں سب سے افضل عثمانؓ بن عفان ہیں۔ اور نزاعات میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے میری اُمت میں علیؓ بن ابی طالب ہیں۔

(ابن عساکر۔ معارف الحدیث ج ۸ مولانا منظور نعمانیؒ)

خلفاءِؓ اربعہ کی فضیلت

(۳۸) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَضَّلَ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیٍّ فَقَدْ رَدَّ مَا قُلْتُهٗ وَ كَذَّبَ مَا هُمْ اَهْلُهٗ (رواہ الرافعی)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ پر (کسی اور کو) فضیلت دی تو اس نے میری بتلائی ہوئی بات کی تردید کی۔ اور یہ چاروں (عنداللہ) جس مرتبہ پر ہیں، اس کی تکذیب کی۔ (معارف الحدیث ج ۸ از مولانا نعمانیؒ)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

مسجد قباء کا سنگ بنیاد

(۳۹) امام ابونعیمؒ، حضرت قطبہ بن مالکؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گذرا۔ حضور ﷺ مسجد قبا کا سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ بھی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ تعمیر مسجد کا یہ عظیم الشان کام کر رہے ہیں اور آپ کے ساتھ صرف یہی تین اصحاب ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ اَوْلِيَاءُ الْخِلَافَةِ بَعْدِیْ

یہ تینوں میرے بعد خلافت کے والی ہوں گے۔ (الخصائص الکبریٰ ج۲ص ۳۲۲)

مسجد نبوی کی تعمیر میں خلفائے ثلٰثہ کے تین پتھر

(۴۰) مسند ابویعلیٰؒ، حاکمؒ اور ابونعیمؒ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ تعمیر مسجد کے لئے سب سے پہلا پتھر حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اُٹھا کر رکھا۔ دوسرا پتھر حضرت ابوبکرؓ صدیق نے، تیسرا پتھر حضرت عمرؓ فاروق نے اور چوتھا پتھر حضرت عثمانؓ ذوالنورین نے رکھا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

هٰؤُلَاءِ الْخُلَفَاءُ بَعْدِیْ

میرے بعد یہی خلفاء ہوں گے۔ (الخصائص الکبریٰ ج۲ص ۳۳۲ از امام سیوطیؒ)

سنگریزوں کا تسبیح پڑھنا...... معجزہ نبوی ﷺ

(۴۱) مسند بزار اور طبرانی نے الاوسط میں، ابونعیم اور بیہقی حضرت ابوذرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ اکیلے تشریف فرما تھے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیٹھ گیا۔ اتنے میں حضرت ابوبکرؓ آ گئے۔ انہوں نے سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ پھر حضرت عمرؓ آئے۔ ان کے بعد حضرت عثمانؓ آئے۔ سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سات

عبدالوحید الحنفی

کنکریاں پڑی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے کنکریاں اپنے ہاتھ میں رکھیں، تو وہ تسبیح پڑھنے لگیں۔ اور شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی تسبیح کی آواز سنائی دی۔ پھر حضور ﷺ نے کنکریاں نیچے رکھ دیں تو وہ چپ ہو گئیں۔

اس کے بعد حضور ﷺ نے کنکریاں اُٹھا کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ میں رکھ دیں۔ ان کے ہاتھ میں بھی کنکریاں تسبیح پڑھنے لگیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی آواز سنائی دی۔ جب آپ ﷺ نے انہیں زمین پر رکھا تو ان کی تسبیح کی آواز بند ہو گئی۔ بعد ازاں حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں کنکریاں رکھیں تو وہاں بھی کنکریوں سے تسبیح کے کلمات سنائی دیئے، جیسے شہد کی مکھیوں کے بھنبھنانے کی آواز ہوتی ہے۔ جب زمین پر رکھا تو آواز بند ہو گئی۔ آخر میں حضرت عثمانؓ کے ہاتھ میں کنکریاں رکھیں تو کنکریوں نے تسبیح پڑھی اور جب انہیں نیچے رکھا گیا تو ان کی آواز ختم ہو گئی۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

هٰذِهٖ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ

یہ نبوت کی خلافت (کی طرف اشارہ) ہے۔ (الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۲۰)

خلفاءِؓ ثلاثہ کے ہاتھوں میں سنگریزوں کی تسبیح

(۴۲) ابن عساکرؒ حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم

ﷺ نے اپنے ہاتھ میں چند سنگریزے لئے تو ان سے تسبیح کے کلمات جاری ہوئے۔ ہم نے ان کی آواز سنی۔ آپ ﷺ نے وہ سنگریزے حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ میں رکھے تو پھر بھی وہ تسبیح پڑھنے لگے۔ اسی طرح آپ ﷺ نے حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے ہاتھوں میں بھی وہ سنگریزے رکھے تو ہمیں ان کی تسبیح کی آواز سنائی دی۔ آخر میں آپ ﷺ نے ہم سب کے ہاتھوں میں باری باری وہ سنگریزے رکھے مگر کسی کے ہاتھ میں بھی ان کی تسبیح کی آواز نہ نکلی۔ (الخصائص الکبریٰ ج۲ص۲۲۰ از امام سیوطیؒ)

میرے بعد امر خلافت کے متولی پہلے ابوبکرؓ پھر عمرؓ ہوں گے

(۴۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَارِیَةَ الْقِبْطِیَّة بَیْتِ حَفْصَةِ ابْنَةِ عُمَرَ ثُمَّ قَالَ: یَا حَفْصَةُ! اَلَا اُبَشِّرُکِ؟ قَالَتْ: بَلٰی! بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ. قَالَ: یَلِیْ هٰذَا الْاَمْرَ مِنْ بَعْدِیْ اَبُوْبَکْرٍ، وَ یَلِیْ مِنْ بَعْدِ اَبِیْ بَکْرٍ اَبُوْکِ. اُکْتُمِیْ هٰذَا عَلَیَّ (ابن عساکر)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کے گھر میں داخل ہوئے۔ پھر فرمایا: اے حفصہؓ! کیا میں تمہیں ایک بشارت نہ دوں؟ عرض کیا: جی ہاں! ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد امر خلافت کے متولی ابوبکرؓ ہوں گے اور ابوبکرؓ کے بعد تمہارے ابو (عمرؓ) ہوں گے۔ اس خوشخبری کو پوشیدہ رکھنا۔

ابوبکرؓ وعمرؓ خلفاءِ راشدین میں سے تھے

(۴۴) عَنْ عَلِیّ بْنِ حُسَیْن قَالَ: قَالَ فَتًی مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ لِعَلِیّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ حِیْنَ انْصَرَفَ مِنْ صِفِّیْنَ: سَمِعْتُکَ تَخْطُبُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ! فِی الْجُمُعَةِ تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ! اَصْلِحْنَا بِمَا اَصْلَحْتَ بِهِ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِیْنَ، فَمَنْ هُمْ؟ فَاغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاهُ ثُمَّ قَالَ: اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ اِمَامَا الْهُدٰی وَ شَیْخَا الْاِسْلَامِ وَ الْمُهْتَدٰی بِهِمَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، مَنْ اتَّبَعَهُمَا هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، وَ مَنِ اقْتَدٰی بِهِمَا یُرْشَدُ، وَ مَنْ تَمَسَّکَ بِهِمَا فَهُوَ مِنْ حِزْبِ اللّٰهِ، وَ حِزْبُ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (اللالکائی و ابوطالب العشاری فی فضائل الصدیق ونصر فی الحجۃ)

ترجمہ: علی بن حسین کی روایت ہے کہ بنی ہاشم کے ایک لڑکے نے حضرت علیؓ بن ابی طالب سے پوچھا جب آپؓ جنگ صفین سے واپس لوٹ رہے تھے: اے امیر المؤمنین! میں نے جمعہ کے دن آپ کو خطبہ دیتے سنا اور آپ فرما رہے تھے: یا اللہ! ہماری اس طرح سے اصلاح فرما، جس طرح تو نے خلفائے راشدینؓ کی اصلاح فرمائی ہے۔ ذرا یہ تو بتا دیجیے کہ خلفائے راشدین کون لوگ ہیں؟ حضرت علیؓ کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبانے لگیں، پھر گویا ہوئے: وہ ابوبکرؓ وعمرؓ ہیں۔ جو کہ

آئمہ ہدی، شیوخ الاسلام اور رسول اللہ ﷺ کے بعد مہتدیٰ بہما ہیں۔ جو بھی ان کی اتباع کرے گا، اسے سیدھی راہ کی ہدایت مل جائے گی۔ جو ان کی اقتداء کرے گا، وہ رشد تک پہنچ جائے گا۔ جو شخص ان کا تمسک (سہارا) کرے گا، وہ حزب اللہ میں سے ہو گا، جب کہ حزب اللہ (اللہ کا لشکر) ہی فلاح پانے والا ہے۔

حضرت عثمانؓ ذوالنورین کو خلافت کی بشارت

(۴۵) طبرانیؒ نے ''الاوسط'' میں اور بیہقیؒ نے حضرت زیدؓ بن ارقم سے روایت کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے روانہ فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا:

ابوبکرؓ کے پاس جاؤ۔ تم انہیں اس حال میں پاؤ گے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوں گے اور اپنی کمر اور پنڈلیوں کو کپڑے سے باندھ رکھا ہو گا۔ تم انہیں جنت کی خوشخبری سنا دینا۔

وہاں سے چل کر ثنیہ پر آ جانا۔ وہاں تمہاری ملاقات عمرؓ سے ہو گی۔ وہ ایک دراز گوش پر سوار ہوں گے، اور ان کا سر کا اگلا حصہ نمایاں نظر آ رہا ہو گا۔ انہیں جنت کی خوشخبری سنا دینا۔

پھر وہاں سے چل کر عثمانؓ کے پاس آ جانا۔ وہ بازار میں خرید وفروخت میں مصروف ہوں گے۔ انہیں یہ بشارت دینا کہ ایک بڑی آزمائش کے بعد انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا۔

خادم اہلسنت عبدالواحد حنفی

حضرت زید بن ارقمؓ فرماتے ہیں:

فَانطَلَقْتُ فَوَجَدتُهُمْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُمْ

میں حسب ارشاد مذکورہ حضراتؓ کے پاس پہنچا تو انہیں بعینہٖ اسی حالت میں پایا جو رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی تھی۔ پھر انہیں خبر دی جو حضور ﷺ نے فرمایا۔ (الخصائص الکبریٰ علامہ جلال الدین سیوطی ص ۳۵۳)

حضرت عثمانؓ ذوالنورین کو خلافت و جنت کی بشارت

(۴۶) ابن ابی خیثمہؒ اپنی تاریخ میں ابویعلیٰ، بزار، ابونعیم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک باغ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا۔

کسی نے باغ کے دروازے پر آ کر دستک دی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

يَا اَنَسُ! قُمْ فَافْتَحْ لَهُ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِيْ

ترجمہ: اے انس! اُٹھو اور آنے والے کے لئے دروازہ کھول کر اُسے جنت کی بشارت دو اور یہ بھی خوشخبری سناؤ کہ وہ میرے بعد خلیفہ ہوں گے۔

میں نے دروازہ کھولا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابوبکرؓ کھڑے ہیں۔
کچھ دیر کے بعد پھر کسی نے دروازے پر دستک دی۔ رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یَا اَنَسُ! قُمْ فَافْتَحْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ اَبِیْ بَکْرٍ

ترجمہ: اے انس! اُٹھو اور دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی بشارت دے دو۔ اور یہ بھی بتا دو کہ وہ ابوبکرؓ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔

میں نے دروازہ کھولا تو حضرت عمرؓ فاروق کو کھڑے پایا۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ پھر کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِفْتَحْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ وَ اَنَّهٗ مَقْتُوْلٌ

ترجمہ: دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنتی ہونے کے علاوہ یہ بھی خوشخبری سنا دو کہ وہ عمرؓ کے بعد خلیفہ بنیں گے اور انہیں شہید کیا جائے گا۔

میں نے دروازہ کھولا تو حضرت عثمانؓ کو دروازے کے باہر کھڑے پایا۔

(الخصائص الکبریٰ علامہ جلال الدین سیوطی ص ۳۵۴)

حضرت عثمانؓ کو بڑی مصیبت اور جنت کی بشارت

(۴۷) مسند احمد بن حنبل، طبرانی اور ابونعیم حضرت ابن عمروؓ سے روایت

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے ایک نخلستان میں تشریف فرما تھے۔ ایک دھیمی آواز والے شخص نے حاضری کی اجازت مانگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

اِئْذَنْ لَهٗ وَ بَشِرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تُصِيْبُهٗ

انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو اور یہ بشارت بھی سنا دو کہ ایک بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد انہیں جنت میں لے جایا جائے گا۔

دروازہ کھول کر دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ حضرت عثمانؓ دروازے پر کھڑے ہیں۔ (بحوالہ الخصائص الکبریٰ ج۲ ص۳۵۴ از امام سیوطیؒ)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضرت عثمانؓ کی شہادت اور فرشتے حیاء کرتے ہیں

(۴۸) امام طبرانیؒ حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا، رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے:

عثمانؓ میرے پاس سے گزرے، اس وقت میرے پاس ایک فرشتہ موجود تھا۔ اس نے کہا: یہ شخص شہید ہو گا۔ انہیں ان کی اپنی قوم شہید کرے گی۔ ہم (فرشتے) ان سے حیاء کرتے ہیں۔

(الخصائص الکبریٰ ج۲ ص۴۵۵ از امام سیوطیؒ)

خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نظر میں

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خطبہ

(۴۹) وَ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سبطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامَ الْبَصرةَ قَامَ اِلَيْهِ اِبْنُ الْكَوَّاءِ وَ قَيْسُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَا لَهُ اَلَا تُخْبِرُنَا عَنْ مَسِيْرِكَ هٰذَا لَنَا اَسِرْتَ فِيْهِ تَتَوَلّٰى عَلَى الْاُمَّةِ تَضْرِبُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضًا عَهْدٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اَوْ عَهِدَ اِلَيْكَ فَحَدِّثْنَا فَاَنْتَ الْمُوَثَّقُ الْمَامُوْنُ مَا سَمِعْتَ فَقَالَ اَمَّا اَنْ يَكُوْنَ عِنْدِي عَهْدٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ فَلَا وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتَ اَوَّلَ مَنْ صَدَّقَ بِهٖ فَلَا اَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ كَذَبَ عَلَيْهِ وَلَوْ كَانَ عَهْدٌ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ عَهْدٌ فِيْ ذَالِكَ مَا تَرَكْتُ اَخَاتِيم بنِ مُرَّةَ وَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْمَانِ عَلٰى مِنْبَرِهٖ وَلَقَاتَلْتُهُمَا بِيَدِيْ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ لَمْ يُقْتَلْ قَتْلًا وَلَمْ يَمُتْ فُجَائَةً فِيْ مَرَضِه اَيَّامًا وَ لَيَالِيَ يَأْتِيْهِ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنُهٗ لِلصَّلٰوةِ فَيَأْمُرُ اَبَابَكْرٍ فَيُصَلِّيْ

بِـالـنَّـاسِ وَ يَـرٰى مـكـانِىُ وَلَقَدُ اَرَادَتْ امرائَةٌ مِّنُ نِّسَائِهٖ اَنُ يَّـصُـرِفَـهُ عَـنُ اَبِـىُ بَكُرٍ فَاَبٰى وَ غَضِبَ وَ قَالَ اَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُـوُسُفَ عَـلَيُهِ السَّلَامُ مُرُوُا اَبَابَكُرٍ يُصَلِّىُ بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَظَرُنَا فِىُ اُمُوُرِنَا فَاخْتَرنَا لِـدُيُـنَـانَـا كَـانَ مِنُ رَضِيَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ لِـدِيُـنِـنَـا وَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ اَصُلُ الُاِسُلَامِ وَ هِىَ اَمِيُرُ الدِّيُنِ وَ قِوَامُ الدِّيُنِ فَبَايَعُنَا بِاَبِىُ بَكُرٍ وَ كَانَ لِذَالِكَ اَهُلاً لَمُ يَخُتَلِفُ عَـلَيُـهِ مِـنَّا اِثُنَانِ وَلَمُ يَشُهَدُ بَعُضُنَا عَلٰى بَعُضٍ وَلَمُ نَقُطَعُ مِنُهُ بَـرَائَةً فَـاَدَّيُـتُ اِلٰى اَبِىُ بَكُرٍ حَقَّهُ وَ عَرَفُتُ طَاعَتَهُ وَ غَزَوُتُ مَـعَـهُ فِـىُ جُيُـوُشِـهٖ وَ كُـنُـتُ اٰخُذُ اِذَا اَعُطَانِىُ وَ اَغزُوُا اِذَا اَغـزَانِـىُ فَـاَضُـرِبُ بَيُـنَ يَـدَيُـهِ الُحُدُوُدَ بِسَوُطِىُ فَلَمَّا قُبِضَ وَلَاهَـا عُـمَرَ فَاَخَذَ بِسُنَّةِ صَاحِبِهٖ وَ مَا يَعُرِفُ عَنُ اَمُرِهٖ فَبَايَعُنَا عُمَرَ وَلَمُ يَخُتَلِفُ عَلَيُهِ مِنَّا اِثُنَانِ وَلَمُ يَشُهَدُ عَلَيُهِ بَعُضُنَا عَلٰى بَـعُـضٍ وَلَمُ نَقُطَعَ مِنُهُ الُبَرَآئَةَ فَاَدَيُتُهُ اِلٰى عُمَرَ حَقَّهُ وَ عَرَفُتُ طَـاعَتَهُ وَ غَزَوُتُ مَعَهُ فِىُ جُيُوُشِهٖ وَ كُنُتُ اٰخُذُ اِذَا اَعُطَانِىُ وَ اَغـزُوُا اِذَا اَغزَانِىُ وَاَضُرِبُ بَيُنَ يَدَيُهِ الُحُدُوُدَ بِسَوُطِىُ فَلَمَّا قُبِـضَ تَـذَكَّـرتُ فِىُ نَفُسِىُ قِرَابَتِىُ وَ سَابِقَتِىُ وَ فَضُلِىُ وَ اَنَا

عبدالوحید الحنفی

اَظُنُّ اَنْ لَا يَعْدِلَ لِيْ وَلٰكِنْ خَشِيْتُ اَنْ لَا يَعْمَلَ الخلِيْفَةُ بَعْدَهٗ ذَنْبًا اِلَّا لِحقَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ فَاَخْرَجَ مِنْهَا نَفْسَهٗ وَوَلَدَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مَحَاسَبَةً مِنْهُ لَا ثَرْبِهَا وَلَدَهٗ فَبَرِئَ مِنْهَا اِلٰى رَهْطٍ مِّنْ قُرَيْشٍ سِتَّةٍ اَنَا اَحَدُهُمْ فَلَمَّا اِجْتَمَعَ الرَّهْطُ تَذَكَّرْتُ فِيْ نَفْسِيْ قِرَابَتِيْ وَ سَابِقَتِيْ وَ فَضْلِيْ وَاَنَا اَظُنُّ اَنْ لَا يَعْدِلُوْا بِي فَاَخَذَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ مَوَاثِقَنَا عَلٰى اَنْ نَسْمَعَ وَ نُطِيْعَ لِمَنْ وَالَاهُ اللّٰهُ اَمْرَنَا ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ اِبْنِ عَفَّانَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى يَدِهٖ فَنَظَرْتُ اَمْرِيْ فَاِذَا اَطَاعَتِيْ سَبَقَتْ بَيْعَتِيْ وَ اِذَا مِيْثَاقِيْ قَدْ اَخَذَ لِغَيْرِيْ فَبَايَعْنَا لِعُثْمَانَ فَاَدَيْتُ لَهٗ حَقَّهٗ وَعَرَفْتُ طَاعَتَهٗ وَ غَزَوْتُ مَعَهٗ فِيْ جُيُوْشِهٖ وَ كُنْتُ اٰخُذُ اِذَا اَعْطَانِيْ وَ اَغْزُوْا اِذَا اَغْزَانِيْ وَاَضْرِبُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحُدُوْدَ بِسَوْطِيْ فَلَمَّا اُصِيْبُ وَ نَظَرْتُ فِيْ اَمْرِيْ فَاِذَا الْخَلِيْفَتَانِ الَّذَانِ اَخَذَاهَا بِعَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمَا بِالصَّلٰوةِ قَدْ مَضَيَا وَ هٰذَا الَّذِيْ قَدْ اَخَذَ لَهُ الْمِيْثَاقَ قَدْ اُصِيْبَ فَبَايَعْنِيْ اَهْلُ الْحَرَمَيْنِ وَ اَهْلُ هٰذَيْنِ الْمَصرِيْنِ فَوَثَبَ فِيْهَا مَنْ لَيْسَ مِثْلِيْ وَلَا قَرَابَتُهٗ كَقِرَابَتِيْ وَلَا عِلْمُهٗ كَعِلْمِيْ وَلَا سَابِقَتُهٗ كَسَابِقَتِيْ وَ كُنْتُ اَحَقَّ لَهَا مِنْهُ (ابن عساکر)

عبدالوحید الحنفی حافظ

اورحسین رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے کہتے ہیں کہ جب امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے، تو ابن کواء اور قیس بن عبادہ اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور آپ سے سوال کیا: کیا آپ ہم کو اس سفر کی روئیداد نہ بتائیں گے کہ جو سفر آپ نے کیا ہے۔ آپ اُمت کے والی ہیں اور بعض بعض سے جنگ کر رہے ہیں۔ کیا کوئی رسول اللہ ﷺ کا اس میں عہد ہے یا اگر کوئی عہد آپ سے کیا ہوا ہو تو آپ ہمیں بتائیں۔ آپ پر اعتبار کیا جائے گا اور آپ محفوظ ہیں۔ بتائیں آپ نے کیا سنا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اگر یہ بات ہو کہ نبی ﷺ نے کوئی عہد کیا ہو تو یہ بات بالکل نہیں ہے۔ خدا کی قسم! میں نے ہی سب سے پہلے آنحضرت ﷺ کی تصدیق کی تھی اور اب میں ہی سب سے پہلے آپ پر جھوٹ نہیں بولوں گا۔ اور اگر اس معاملہ میں نبی کریم ﷺ کا کوئی عہد ہوتا تو میں تیم بن مرۃ کے بھائی (ابوبکرؓ) اور عمر بن خطابؓ کو کبھی آزاد نہ چھوڑتا کہ وہ رسول ﷺ کے منبر پر کھڑے ہوں اور میں ان سے اپنے ہاتھ سے لڑائی کرتا۔ لیکن رسول ﷺ نہ تو قتل ہوئے اور نہ آپ کی موت ناگہانی طور پر ہوئی۔ آپ اپنی بیماری میں کئی دن اور کئی راتیں رہے۔ آپ کے پاس موذن آتا اور آپ کو نماز کی اطلاع دیتا تو آپ ﷺ ابوبکرؓ کو حکم دیتے تو وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے، حالانکہ میں بھی اپنے تعلق کے باوجود ہوتا اور آپ کی بیویوں میں سے

ایک عورت نے آپ کو ابوبکرؓ سے پھیرنے کا ارادہ بھی کیا۔تو آپ نے انکار کیا اور ناراض ہوئے اور فرمایا تم یوسف علیہ السلام کو ورغلانے والی عورتوں جیسی ہو۔ ابوبکرؓ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے اٹھالیا تو ہم نے اپنے امور میں غور کیا تو ہم نے اپنی دنیا کے لئے اسی کو پسند کرلیا۔جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے دِین کے لئے پسند کیا تھا اور نماز تو اِسلام کی جڑ تھی۔ اور یہی دِین کو قائم رکھنے والی ہے۔تو ہم نے ابوبکرؓ کی بیعت کر لی اور وہ اس کے لائق بھی تھے۔ ان پر ہم سے دو آدمیوں نے بھی اختلاف نہ کیا۔ اور نہ ہمارے بعض نے بعض پر شہادت دی اور ہم نے ان سے بیزار ہو کر ان کی بیعت بھی نہ توڑی تو میں ابوبکرؓ کو ان کا حق دیتا رہا اور ان کی اطاعت کو سمجھتا رہا۔ اور ان کے ساتھ شامل ہوکر ان کے لشکروں میں جنگیں لڑیں اور جب وہ مجھے دیتے تھے تو میں لیتا تھا۔ اور مجھے جہاد پر بھیجتے تو میں جاتا۔ میں اپنے کوڑے کے ساتھ ان کے سامنے حدیں لگاتا رہا۔ پھر جب آپ کی وفات ہوئی تو خلافت کے والی عمرؓ کو بنایا۔ انہوں نے اپنے ساتھی کا راستہ اختیار کیا۔ اور جو کچھ وہ اپنے معاملہ میں بہتر سمجھتے تھے، اختیار کرتے۔تو ہم نے عمرؓ کی بیعت کی اور ان کے متعلق ہم میں سے دو آدمیوں نے بھی اختلاف نہ کیا۔ اور بعض نے بعض پر شہادت دی۔ اور نہ بیزار ہو کر ہم نے ان کی بیعت توڑی۔ تو میں نے

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

عمرؓ کو ان کے حق ادا کئے اور ان کی اطاعت کو سمجھا اور ان کے لشکروں میں شامل ہو کر جنگیں لڑیں۔ اور جب وہ مجھے دیتے میں لے لیتا اور جب مجھے جنگ پر بھیجتے تو میں جاتا۔ اور میں ان کے سامنے کوڑے کے ساتھ حدیں قائم کرتا رہا۔ پھر جب وہ فوت ہو گئے تو میرے دل میں اپنی قرابت اور اپنا پہلے ایمان لانا اور فضیلت کا خیال آیا اور میں سمجھتا تھا کہ میرے مقابل کوئی نہ ہو گا۔ لیکن میں ڈرتا تھا کہ خلیفہ جو بھی کام اس دنیا میں اپنے پیچھے چھوڑ جائے گا وہ بھی اس کی قبر میں اس کو ملے گا تو عمرؓ نے اس سے اپنے نفس کو اور اپنی اولاد کو بالکل نکال دیا۔ اور اگر یہ کوئی پیاری چیز ہوتی تو وہ خلافت اپنی اولاد کو دے جاتے۔ تو وہ اس سے بری ہو گئے۔ اور قریش کے چھ آدمیوں کی جماعت پر یہ معاملہ چھوڑ دیا۔ ایک ان میں سے میں بھی تھا۔ پھر جب یہ جماعت اکٹھی ہوئی تو میرے دل میں اپنی قرابت اور سابقت اور اپنی فضیلت کا خیال آیا اور میرا خیال یہ تھا کہ وہ میرے برابر کسی کو نہ کریں گے۔ عبدالرحمٰن نے جس سے ہمارا عہد تھا کہ ہم اس کی بات سنیں گے اور اطاعت کریں گے، جسے اللہ تعالیٰ ہمارے معاملہ کا والی بنا دے گا۔ پھر اس نے عثمانؓ بن عفان کا ہاتھ پکڑا اور اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا تو میں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو میری اطاعت میری بیعت سے بھی سبقت کر گئی اور میرا عہد دوسرے آدمی تک پہنچ گیا۔ تو ہم نے عثمانؓ کی بیعت کر لی۔ تو

خادم اہلسنت فقط عبدالوحید الحنفی

میں نے اس کا حق ادا کیا اور اس کی اطاعت اپنے اوپر لازم سمجھی اور اس کے لشکروں میں شامل ہو کر جنگیں لڑیں اور میں جب وہ مجھے دیتے تھے تو لے لیتا تھا اور جب مجھے جنگ پر بھیجتے تو جنگ کرتا۔ اور ان کے سامنے میں اپنے کوڑے سے حدیں قائم کرتا رہا۔ پھر جب وہ فوت ہوئے تو میں نے اپنے معاملہ پر غور کیا تو وہ ۲ خلیفے جن کے متعلق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نماز کا عہد کیا تھا وہ بھی فوت ہو گئے اور وہ خلیفہ بھی جس کے متعلق عہد لیا تھا فوت ہو گیا تو حرمین والوں نے میری بیعت کر لی اور ان دو شہروں والوں نے بھی۔ (تاریخ ابن عساکرؒ)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

غزوہ احد اور حضرت علی المرتضیٰؓ و ابوبکرؓ و عمرؓ

(۵۰) غزوہ احد ۱۱ یا ۱۵ شوال ۳ھ میں پیش آیا۔ مؤرخین لکھتے ہیں:

فَلَمَّا عَرَفَ الْمُسْلِمُوْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ نَهَضُوْا بِهٖ وَ نَهَضَ نَحْوَ الشَّعْبِ مَعَهٗ عَلِيّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَ اَبُوْبَكْرِ بْنِ قُحَافَهْ وَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب وَ طَلْحَةَ بِنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَ زُبَيْرِ بْنِ الْعَوَامُ وَ الْحَارِثِ بْنِ الصَّمَهُ فِىْ رَهْطٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

(تاریخ طبری ج ۳ ص ۱۹ تحت واقعات غزوہ احد ۳ھ)

(یعنی) اضطرابی کیفیت سے سنبھلنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک گھاٹی کی طرف تشریف لے گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ

حضرت علیؓ، حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ اور حضرت حارثؓ بن الصمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور مسلمانوں کی ایک جماعت تھی۔

تاریخ طبری کی یہ روایت اس بات کا قرینہ ہے کہ ان حضرات کے دین و ایمان میں کوئی تذبذب یا مایوسی کا شائبہ تک نہیں آیا۔

طبری تاریخ کی کتاب ہے۔اس میں دوسری روایت جن میں عمرؓ و طلحہؓ کے تذبذب کا ذکر ہے، وہ غلط ہے۔اُس کا راوی سُدّی ہے اور اس سُدّی راوی کو علما رجال نے مجروح اور مقدوح قرار دیا ہے۔اور شیعہ لکھا ہے۔لہٰذا وہ روایت غلط ہے۔ (از سیرت علی المرتضیٰ مولفہ مولانا محمد نافع ص ۶۲)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

غزوہ حنین میں حضرت علیؓ و ابوبکرؓ و عمرؓ کی ثابت قدمی

(۵۱) فتح مکہ رمضان ۸ھ میں ہوئی تھی۔اس کے بعد ابتداء شوال ۸ھ میں غزوہ حنین پیش آیا تھا۔

اس میں بھی حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ ثابت قدم رہے۔

فِیْمَنْ ثَبَتَ مَعَهٗ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ اَبُوْبَکْرٍؓ وَ عُمَرُؓ وَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ عَلِیٌّؓ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَ الْعَبَّاسُؓ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبْ وَ اَبُوْسُفْیَانُؓ بْنَ الْحَارِثِ وَ اِبْنُهٗ وَ الْفَضْلِؓ بْنِ الْعَبَّاسِ وَ رَبِیْعَةُؓ

بُنِ الْحَارِثِ وَ اُسَامَةٌ بُنِ زَيُدٍ

(سیرت ابن ہشام ج ۲ ص ۴۴۳ تحت اسماء من ثبت مع رسول اللہ)

(یعنی) مہاجرین میں سے آنجناب ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہنے والوں میں حضرت ابوبکرؓ الصدیق، حضرت عمرؓ فاروق تھے اور آنجناب ﷺ کے ''ہاشمی اقرباء'' میں سے حضرت علیؓ المرتضٰی بن ابی طالب، حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب، ابوسفیانؓ بن الحارث اور حضرت عباسؓ کے فرزند فضلؓ بن عباس اور ربیعہؓ بن الحارث اور اُسامہؓ بن زید وغیرھم شامل تھے۔

حضرت علیؓ المرتضٰی کا حضرت ابوبکرؓ صدیق کے ہاتھ پر بیعت کرنا

(۵۲) جب حضرت علیؓ المرتضٰی کو معلوم ہوا کہ مسجد نبوی میں بیعت کے لئے ابوبکرؓ صدیق بیٹھ گئے ہیں تو اسی وقت تشریف لا کر بیعت کر لی، کوئی تاخیر نہیں کی۔

عَنُ حَبِيُب بِنُ اَبِيُ ثَابت قَالَ كَانَ عَلِيّ فِي بَيُتِهٖ اِذَا اُتى فَقِيُل لَهٗ قَدُ جلَس اَبُوُبَكُرٍؓ لِلُبَيُعَتِهٖ فَخَرَجَ فِي قَمِيُصٍ مَا عَلَيُهِ اِزَارٌ وَّ لاَ رِدَاءٌ عَجُلاً كَرَاهِيَةً اَنُ يُّبُطِيَ عَنُهَا حَتّٰى بَايَعَهٗ ثُمَّ جَلَسَ اِلَيُهِ وَ بَعَثَ اِلٰى ثَوُبِهٖ فَاتَاهُ فَتَجَلَّلَهٗ وَ لَزِمَ مَجُلِسَهٗ

(تاریخ ابن جریر طبری ج ۳ ص ۲۰۱ تحت السنة الحادی عشر...... باب حدیث السقیفه)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: یعنی حبیب بن ابی ثابت روایت کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ اپنے گھر میں تشریف رکھتے تھے۔ اطلاع ملی کہ حضرت ابوبکرؓ بیعت کے لئے مسجد میں تشریف فرما ہوئے ہیں تو حضرت علیؓ بلا تاخیر فوراً ضروری لباس میں گھر سے باہر تشریف لائے اور مجلس بیعت میں پہنچ کر حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اور اس جگہ ان کی خدمت میں بیٹھ گئے۔ وہاں سے آدمی بھیج کر گھر سے اوپر اوڑھنے کی چادر وغیرہ منگائی اور مجلس ہذا میں شامل رہے۔ (تاریخ طبری ج ۳ ص ۲۰۱)

اس وایت سے صاف ثابت ہے کہ حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت میں کوئی تاخیر نہیں کی۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

خلفاءؓ راشدین کے جنتی ہونے کی بشارت

(۵۳) مسند احمد، بزار اور طبرانیؒ (الاوسط میں) حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ حضرت سعدؓ بن ربیع سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف فرما ہوئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابھی ایک جنتی شخص تمہارے پاس آئے گا۔ اتنے میں حضرت ابوبکرؓ آ گئے۔

حضور ﷺ نے پھر فرمایا: ابھی ایک جنتی شخص تمہارے پاس آئے گا۔ اتنے میں حضرت عمرؓ داخل ہو گئے۔

حضور ﷺ نے تیسری بار فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا۔ اب حضرت عثمانؓ آپہنچے۔

چوتھی مرتبہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا۔ اے اللہ! اگر تیری مرضی ہو تو وہ شخص علیؓ ہو جائے۔ پھر واقعی حضرت علیؓ المرتضیٰ تشریف لے آئے۔

(الخصائص الکبریٰ علامہ جلال الدین سیوطی ج۲ ص۳۰۸)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت عبدالوحید الحنفی

اوڈھروال تحصیل و ضلع چکوال

۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ ۱۷ مارچ ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆

سکیننگ کمپوزنگ ڈیزائننگ پروف ریڈنگ کلر پرنٹنگ بائنڈنگ

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں

النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com